السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشاء کی جماعت کھڑی ہوئی ، دائیں طرف کی صف مکمل تھی جبکہ بائیں طرف بہت کم لوگ تھے ، توہم نے کہا کہ بائیں طرف سے صف کو برابر کرو، توایک نمازی نے کہا دائیں طرف کھڑا ہونا افضل ہے ۔ ایک دوسرے آدمی نے اس کے جواب میں کہا کہ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص صفوں کی بائیں طرف کو آباد کرے اسے دوگناہ اجروثواب ملتا ہے ۔ براہ کرم فتوی دیجئے کہ اس مسئلہ میں صحیح بات کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر صف کی دائیں طرف افضل ہے ۔ لیکن لوگوں کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ صف کو دائیں بائیں طرف سے برابر کرلو کیونکہ حصول فضیلت کی نیت سے اگر دائیں طرف زیادہ آدمی کھڑے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔ بعض نمازیوں نے جو یہ حدیث بیان کی کہ ''جو شخص صفوں کے بائیں طرف کو آباد کرے تو اسے دوگنا اجروثواب ملے گا ۔'' مجھے یہ حدیث بے اصل اور بظاہر موضوع معلوم ہوتی ہے ، اسے بعض ایسے سست لوگوں نے وضع کیا ہوگا جو صف کے دائیں طرف کھڑا ہونے کا شوق نہیں رکھتے یا اس کی طرف سبقت کا مظاہرہ نہیں کرتے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص231

محدث فتویٰ